سوال

(375) جب نماز کے ادا کرنے یا نہ کرنے میں شک ہو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب نمازی کو یہ شک ہو کہ معلوم نہیں نماز پڑھی ہے یا نہیں تو وہ کیا کرے؟ نماز کے وقت میں شک ہو یا غیر وقت میں تو کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مسلمان کو کسی بھی فرض نماز کے بارے میں یہ شک ہو کہ معلوم نہیں اسے ادا کیا ہے یا نہیں تو اس پر واجب یہ ہے کہ اسے فوراادا کرے کیونکہ اصل بقاء واجب ہے لہذا اسے فوراادا کرنا چاہئے۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«من نام عن الصلواة او نسیها فلیصلها اذا ذکرها لا کفاره لها الا ذلک» (صحیح بخاری)

''جو شخص نماز سے سو جائے یا اسے بھول جائے تو وہ اسی وقت پڑھ لے جب اسے یاد آئے، بس اس کا یہی کفارہ ہے۔''

مسلمان پر واجب ہے کہ وہ نماز کا بے حد اہتمام کرے، باجماعت ادا کرنے کی کوشش کرے اور ایسے کاموں میں مشغول نہ ہو جو اسے نماز بھلا دیں کیونکہ نماز اسلام کا ستون اور شہادتین کے بعد سب سے اہم فرض ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:

حٰفِظوا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلوٰةِ الوُسطىٰ وَقوموا لِلَّهِ قـٰنِتينَ ٢٣٨ ... سورة البقرة

''(مسلمانو!) سب نمازیں خصوصا درمیانی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے سامنے ادب سے کھڑے رہا کرو۔''

نیز فرمایا:

وَأَقيمُوا الصَّلوٰةَ وَءاتُوا الزَّكوٰةَ وَاركَعوا مَعَ الرّٰكِعينَ ٤٣ ... سورة البقرة

''اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ تعالیٰ کے سامنے) جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔''

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«راس الامر الاسلام وعمودہ الصلاۃ وزروۃ سنامہ الجھاد فی سبیل اللہ» (سنن ترمذی)

''اصل معاملہ اسلام ہے،اس کا ستون نماز اوراس کے کوہان کی بلندی جہاد فی سبیل اللہ ہے۔''نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ :

«بنی الاسلام علی خمس : شہادۃ ان لاالہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ واقام الصلاۃ وایتاء الزکاۃ وصوم رمضان وحج البیت» (صحیح مسلم)

''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے (۱) یہ شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اورحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوۃ ادا کرنا (۴) رمضان کے روزے رکھنا اور ۰۵) بیت اللہ کا حج کرنا۔''

نماز کی عظمت ،شان اوراس کی محافظت کے وجوب کے سلسلہ میں آیات واحادیث بکثرت ہیں۔ (شیخ ابن بازؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر349

محدث فتویٰ